

بعدالت عالیہ پشاور ہائی کورٹ پشاور، بنوں بینچ

فیصلہ

عبداللطیف بنام سرکار

مقدمہ فوجداری اپیل نمبر۔ ۲۷۷۔ بی۔ ۲۰۱۷

تاریخ سماعت: ۳-۴-۲۰۱۹

فیصلہ مصدرہ: ۳-۴-۲۰۱۹

اپیل کنندگان بذریعہ: عمر قیوم خان ایڈووکیٹ

مسئول الیہ بذریعہ: شاہد حمید قریشی (ایڈیشنل ایڈکیٹ جنرل)

جسٹس شکیل احمد جج۔۔۔ موجودہ فوجداری اپیل نمبر بی۔ ۲۷۷ سال ۲۰۱۷

عبداللطیف بنام سرکار ہمارے روبرو اضافی سیشن جج بنوں کے فیصلہ محررہ ۵ دسمبر ۲۰۱۷ سے ناخوش ہو کر دائر کی گئی ہے۔ اپنے اس فیصلہ میں جج موصوف نے اپیل کنندہ کو منشیات کی روک تھام کے قانون مجریہ ۱۹۹۷ کے دفعہ C-9 کے تحت عمر قید با مشقت و ایک لاکھ جرمانہ بصورت عدم عداایتی جرمانہ مزید چھ (۶) ماہ قید محض کی سزا دی ہے۔ ملزم کو فاضل جج نے سزا سناتے وقت ضابطہ فوجداری کے دفعہ B-382 کا فائدہ بھی ملزم کو دیا۔

۲۔ اس کیس کی مختصر روداد نصیر الدین خان ایس ایچ او (PW-1) کی شکایت پر

تھانہ ٹاؤن شپ بنوں میں مورخہ ۲۰۱۷-۷-۲ کو FIR درج کی گئی۔ اس مقدمہ میں مجرم کے جرم ثابت کرنے کیلئے استغاثہ نے کل چار (۴) گواہ پیش کئے۔

۳۔ گواہ استغاثہ (۱) کا بیان ہے کہ دوران وقوعہ وہ گشت پر موجود تھا۔ اس اثناء

میں خبری نے اُسے اطلاع دی کہ ایک عدو فلاننگ کوچ جس کا رجسٹریشن نمبر C-2069 ہے۔

مشکوک حالت میں رئیس ہوٹل کے سامنے کھڑی ہے۔ اس اطلاع پر وہ بمعہ دیگر نفری پولیس

موقع پر آیا اور دیکھا کہ متذکرہ بالا فلاننگ کوچ رئیس ہوٹل کے سامنے کھڑی ہے۔ نفری پولیس کو

دیکھتے ہی متذکرہ فلاننگ کوچ کے ڈرائیور نے موقع سے راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش

کی۔ تاہم اسے موقع پر قابو کیا گیا۔ معلومات کرنے پر اُس نے اپنا نام عبدالطیف ولد عبدالمتین

سکنہ اوچت تحصیل و ضلع لوہڑ کرم ایجنسی بتلایا۔ فلاننگ کوچ کا رخ جانب ڈومیل تھا۔ شک کی بنا

پر مذکورہ بالا فلاننگ کوچ کی تلاشی لی گئی۔ جس کی نشست کے نیچے سے دو (۲) عدد گٹو جس میں

چرس سے بھرے لفافہ جات تھے برآمد کئے گئے جو کہ شمار کرنے پر پندرہ (۱۵) عدد نکلے اور ان

کا جملہ وزن ۱۵ ہزار گرام پایا گیا۔ گواہ کے مطابق اُس نے فلاننگ کوچ اور دونوں گٹوؤں جس

میں کہ چرس پائے گئے تھے بذریعہ فرد مقبوضگی Ex.P-1/1 اپنے قبضہ میں لیا۔ بقول گواہ اُس

نے فرد مقبوضگی موقع پر تیار کی جس پر گواہ حاشیہ نے اپنے اپنے دستخط ثبت کئے۔ مذکورہ گواہ نے

ملزم کو گرفتار کر کے کارڈ گرفتاری Ex.PW-1/2 مرتب کیا اور مراسلہ Ex.PW-1/3

بابت قائمی مقدمہ ضبط تحریر میں لا کر بذریعہ سپاہی عظمت تھانہ ارسال کیا۔ تفتیشی افسر کی آمد کے

بعد اُس نے ملزم اور مالِ مقدمہ کو اُس کے حوالہ کیا۔ تفتیشی افسر نے اُس کے سامنے چرس کو دوبارہ وزن کیا۔ اور ہر لفافہ کا وزن ایک ہزار (۱۰۰۰) گرام پایا۔ ہر لفافہ سے دس (۱۰) دس (۱۰) گرام چرس برائے کیمیائی تجزیہ لے کر پارسل نمبر ایک (۱) تا پندرہ (۱۵) میں بند کیا۔ جبکہ گٹوؤں اور بقایا منشیات جو کہ مشتمل بر پندرہ (۱۵) لفافے تھے کو پارسل نمبر سولہ (۱۶) تا تیس (۳۰) میں بند کر کے سر بمہر کئے جبکہ دونوں خالی گٹوؤں کو پارسل نمبر تیس (۳۰) میں بند کیا۔ تفتیشی افسر نے فلائنگ کوچ کو بھی اپنے قبضے میں لیا اور نقشہ موقع Ex.PW-4/2 حسب نشاندہی PW-1 مرتب کی اور گواہان کا بیانات زیر دفعہ ۱۶۱ ضابطہ فوجداری کے تحت ضبط تحریر میں لا کر شامل مسل مقدمہ کیا۔ مقدمہ کی تفتیش مکمل ہونے کے بعد مسل مقدمہ مذکورہ گواہ کو حوالہ کیا گیا جس نے چالان مکمل عدالت میں داخل کی۔

۴۔ عظمت گواہ استغاثہ (۲) نے عدالت میں بیان کیا کہ بروز وقوعہ وہ ہمراہ مستغیث گشت پر تھا۔ بقول گواہ مستغیث بنوں کو ہاٹ روڈ پر واقع رئیس ہوٹل آیا جہاں ایک فلائنگ کوچ نمبر C-2069 مشتبہ حالت میں کھڑی تھی فلائنگ کوچ کی تلاشی لینے پر اس کی نشت کے نیچے سے دو عدد گٹو برآمد ہوئے۔ جس کی تلاشی لینے پر اس میں سے دو عدد گٹو برآمد ہوئے اور اس میں رکھے گئے لفافہ جات سے چرس برآمد ہوئی۔ ہر لفافہ کا وزن ایک ہزار (۱۰۰۰) گرام پایا گیا۔ جبکہ جملہ چرس کا وزن پندرہ (۱۵) ہزار گرام نکلا۔ گواہ بیانی ہوا کہ وہ فرد مقبوضگی Ex.PW-1/1 کے حاشیہ کا گواہ ہے۔ مراسلہ تحریر ہونے کے بعد مہتمم تھانہ نے

مراسلہ بغرض قائمی مقدمہ بدست مذکورہ گواہ تھانہ بھیجوا یا۔ گواہ استغاثہ نمبر تین (۳) زین اللہ نے اپنے عدالتی بیان میں کہا کہ تفتیشی آفیسر نے اُسے ۳۱ عدد پارسل تھانہ میں حوالہ کئے جس میں سے اُس نے سپاہی طارق کو نمونہ جات چرس بغرض کیمیائی تجزیہ حوالہ کیا۔ اس مقدمے کا آخری گواہ تفتیشی افسر ابنیا ز خان SI ہے۔ جو کہ عدالت میں گواہ نمبر چار (۴) کے طور پر پیش ہوا۔ اُس نے اپنے بیان میں کہا کہ ابتدائی اطلاعی رپورٹ کی نقل ملنے کے بعد وہ موقع واردات پر بمعہ پولیس نفری گیا جہاں گواہ استغاثہ نمبر (۱) ہماریاں پولیس نفری موقع واردات پر موجود تھے۔ منشیات جو کہ لفافہ جات میں پائے گئے تھے کے بقول گواہ مستغیث مقدمہ نے اُسے کارڈ گرفتاری، فرد مقبوضگی، اعد دگٹو، تھیلہ اور سفید فلائنگ کوچ حوالہ کیا۔ اُس نے برآمد شدہ منشیات کا دوبارہ وزن کیا جو کہ ۱۵ ہزار گرام پایا گیا۔ اُس نے ہر لفافے سے دس (۱۰) دس (۱۰) گرام چرس برائے کیمیائی تجزیہ حاصل کیا اور اُسے پارسل نمبر ۱۵ میں بند کر کے سر بمبر کیا جبکہ بقایا منشیات وزنی 990 گرام پارسل نمبر ۱۶ تا ۳۰ میں بند کر کے سر بمبر کیا جو کہ Ex.P-1 to Ex.P-5 کے طور پر عدالت میں مظہر کیا گیا۔ جبکہ گٹو Ex.P-14 پارسل نمبر ۳۱ میں بند کیا گیا اور فلائنگ کوچ کو بطور Ex.PW-17 عدالت کے روبرو پیش کیا گیا۔ مذکورہ گواہ نے فرد مقبوضگی Ex.PW-4/1 مرتب کی اور نقشہ موقع Ex.PW-4/2 مستغیث مقدمہ کی نشاندہی پر مرتب کی۔ گواہان کے بیانات زیر دفعہ ۶۱ ضابطہ فوجداری تحریر کیا اور روزنامچہ رپورٹ نمبر ۱۱ محررہ ۲۰۱۷-۲۷-۴ Ex.PW-4/3 اور روزنامچہ نمبر ۲۱ محررہ ۲۰۱۷

Ex.PW-4/4 ۴-۷ کے طور پر عدالت میں مظہر کیا۔ تھانہ واپسی کے بعد پارسل ہا اور فلائنگ کوچ اُس نے محرر تھانہ کے حوالے کئے اور درخواست بابت کیمیائی تجزیہ نمونہ ہائے تحریر کی۔ علاقہ جوڈیشل مجسٹریٹ سے بذریعہ درخواست Ex.PW-4/5 ایک دن کیلئے جسمانی حوالگی ملزم حاصل کی اور ملزم کی جسمانی حوالگی کی مدت پوری ہونے کے بعد بذریعہ درخواست Ex.PW-4/6 برائے قلمبندی اقبال جرم ملزم کو عدالت میں پیش کیا۔ کیمیائی رپورٹ بابت منشیات بطور Ex.PW-4/4 مثل مقدمہ پر مظہر کی بعد از تفتیش و تکمیل مقدمہ مسل حوالہ ایس ایچ او کی۔

۵۔ ملزم نے اپنے بیان زیر دفعہ ۳۴۲ ض ف میں کہا کہ وہ بے گناہ ہے نہ تو وہ مذکورہ فلائنگ کوچ کا ڈرائیور ہے اور نہ ہی برآمد شدہ منشیات سے اُس کا کوئی تعلق ہے اور یہ کہ گواہان پولیس کے پروردہ ہیں۔ درحقیقت پولیس نے اُسے قربانی کا بکرا بنا کر ایک جھوٹے مقدمہ میں ملوث کیا ہے۔ ملزم نے دفعہ ۳۴۰ (۲) ض ف کے تحت نہ تو بیان برحلف دیا اور نہ ہی صفائی کا گواہ پیش کیا۔

۶۔ وکیل برائے اپیل کنندہ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ملزم لور کرم ایجنسی کا رہنے والا ہے یہ کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں بُری طرح ناکام رہی ہے کہ ملزم فلائنگ کوچ مذکورہ بالا کا مالک یا ڈرائیور ہے۔ وکیل صفائی نے اپنے دلائل کو سمیٹے ہوئے کہا کہ استغاثہ ملزم کے خلاف جرم بلا شک و شبہ ثابت کرنے میں ناکام رہی ہے اور یہ کہ استغاثہ کے بیانات میں

ایس ایچ او نے اپنے عدالتی بیان میں مراسلہ کے مندرجات سے انحراف کرتے ہوئے کہا کہ فلائنگ کوچ کی تلاشی اُس نے لی اور منشیات بھی اُسی نے برآمد کی۔ کسی بھی گواہ استغاثہ نے اپنے عدالتی بیان میں یہ نہیں کہا کہ ملزم بوقت گرفتاری فلائنگ کوچ میں بطور ڈرائیور بیٹھا ہوا تھا۔ مستغیث نے اپنے پورے بیان میں کسی بھی گواہ استغاثہ کی اپنے ہمراہ موجودگی بیان نہیں کی ہے۔ اسی طرح عدالتی بیان میں گواہ استغاثہ نے یہ بیان نہ کیا ہے کہ منشیات فلائنگ کوچ کی پچھلی نشست یا ڈرائیور کی نشست یا ڈرائیور کے ساتھ والی نشست سے برآمد ہوئی ہے۔ بدوران جرح مستغیث PW-1 نے بتایا کہ منشیات گاڑی کے پچھلے نشست سے برآمد ہوئی ہے۔ اس گواہ نے بدوران جرح یہ وضاحت کی کہ منشیات فلائنگ کوچ کی پچھلی نشست کے نیچے سے برآمد ہوئی کیونکہ فلائنگ کوچ کا انجن ڈرائیور کے سیٹ کے نیچے ہوتا ہے۔ لہذا اس کے نیچے منشیات رکھنے کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ اس کے برعکس گواہ استغاثہ نمبر ۲ نے بدوران جرح کہا کہ منشیات ڈرائیور کی پچھلی نشست کے نیچے سے برآمد ہوئی ہے جبکہ مراسلہ میں اس قسم کی کسی بات کا ذکر موجود نہ ہے اور نہ یہ واضح ہے کہ منشیات کس نشست سے برآمد ہوئی۔ مسل مقدمہ سے عیاں ہے کہ وقوعہ مورخہ ۲۰۱۷-۷-۴ کو رونما ہوا جبکہ کیمیائی تجزیے کے لئے چرس سے حاصل کردہ نمونہ جات مورخہ ۲۰۱۷-۷-۷ کو لیبارٹری بھیجا گیا جو کہ تیرہ (۱۳) دن کی تاخیر سے لیبارٹری میں موصول ہوا ہے اور مسل مقدمہ سے یہ واضح نہ ہے کہ اس دوران نمونہ جات کس کے پاس محفوظ رکھے گئے تھے۔ پوری مسل سے یہ واضح نہ ہے کہ ملزم مذکورہ

خبرنامه

2

Handwritten signature 'fmr' and a large diagonal scribble.

۱۰۰

۱- در این کتاب

[illegible]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی حالت میں دیکھا کہ وہ اپنے سر پر کھڑکھڑاہٹ رہا تھا اور اس کے ہاتھوں پر خون تھا۔ میں نے کہا: کیا آپ کو کوئی چیز مل رہی ہے؟ فرمایا: ہاں، میں نے ایک کھجور کا پتہ چب لیا ہے۔

فَجَاءَ بِهَا عَلَى عَاقِلٍ ، وَفَالَ : قَدْ رَوَى عَنْهَا وَلَمْ يُرَافِعْ
خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَخْطُبَ فِي الْعَقُولِ ، وَرَأَاهُ التَّائِمُ مِنْهُ ، وَفَالَ : قَدْ رَوَى عَنْهَا وَلَمْ يُرَافِعْ